

کلیئرنگ ایجنٹ سے متعلق ایک سوال کا جواب

مصدق: مفتی علی اصغر صاحب مدظلہ العالی

تاریخ اجراء: ماہنامہ فیضان مدینہ رجب المرجب 1441ھ

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ کنٹینر وغیرہ باہر سے شپ کے ذریعے آتے ہیں اب جس کا کارگو ہوتا ہے وہ کسی اور سے ڈپازٹ لگواتا ہے اور جس سے ڈپازٹ لگواتا ہے اسے اس کا نفع بھی دیتا ہے جس شپنگ لائن کا کنٹینر اس کے پاس جاتا ہے وہ شپنگ لائن ڈپازٹ رکھتی ہے، کوئی بھی بندہ ڈپازٹ لگوا سکتا ہے، ایک یا ڈیڑھ لاکھ کا ڈپازٹ ہوتا ہے۔ اب اگر ہم اپنے پیسے ڈپازٹ لگاتے ہیں تو جب کنٹینر واپس شپنگ لائن کو ریسو ہو جاتا ہے تو وہ ڈپازٹ کے پیسے ہمیں واپسی دے دیتی ہے اور جس کا کارگو تھا اس سے دو تین ہزار جتنی بات ہوئی تھی وہ مزید اس سے ہم وصول کر لیتے ہیں تو کیا یہ پیسے لینا جائز ہے؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

پہلے تو ہم سوال کے پس منظر کا تفصیلی جائزہ لیتے ہیں۔ ہوتا یہ ہے کہ جب کنٹینر باہر نکلتا ہے تو اسے خالی ہو کر واپس بھی آنا ہوتا ہے مثال کے طور پر کراچی سے رحیم یار خان گیا تو اب اگر وہاں سے واپس ہی نہ آئے تو کنٹینر والا پھنس جائے گا وہ اپنا خالی کنٹینر کیسے منگوائے گا؟ لہذا جس کا مال کنٹینر کے ذریعے جا رہا ہے اس کے ذمے یہ بات ڈالی جاتی ہے کہ وہ کچھ زر ضمانت جمع کروائے اور جب کنٹینر واپس کرے تو یہ زر ضمانت اس کو واپس مل جائے۔ اب وہ مالکان جو مال امپورٹ کرتے ہیں وہ زر ضمانت کے طور پر پیسے جمع کروانے سے منع کر دیتے ہیں تو کلیئرنگ ایجنٹ یہ رقم اپنی جیب سے لگاتا ہے اور جب مال زیادہ آتا ہے اور جمع کروانے کے لئے پیسے کم پڑتے ہیں تو وہ دیگر لوگوں سے پیسے پکڑتا ہے اور جمع کروادیتا ہے۔ اگر یہ پیسے وہ تاجر یا سیٹھ جمع کرواتا جس نے یہ کنٹینر منگوایا ہے تو پھر سارا معاملہ اصول کے مطابق ہوتا لیکن یہاں ایک آؤٹ سائیڈر اپنے پیسے دیتا ہے اور وہ اس لالچ میں پیسے دیتا ہے کہ اتنے پیسے دینے پر اتنا نفع اوپر ملے گا، یہ سودی معاملہ ہے کیونکہ اس نے جو رقم دی وہ قرض ہے اور قرض پر نفع لینا سود ہے جو کہ حرام و گناہ ہے۔ حدیث مبارک میں

ہے: ”كُلُّ قَرْضٍ جَرْمٌ مِّنْفَعَةٍ فَهُوَ رِبَا“ ترجمہ: قرض کے ذریعہ سے جو منفعت حاصل کی جائے وہ سود ہے۔

(کنز العمال، جز 6، ج 3، ص 99، حدیث: 15512)

اس رقم کے قرض ہونے کی وجہ یہ ہے کہ اس رقم سے کوئی کاروبار کرنا مقصود نہیں ہے بلکہ اسے لے کر زرضمانت کے طور پر رکھ دیا جائے گا اور کنٹینر واپس ہونے پر وہ رقم اسے لوٹا دی جائے گی اور رقم والے کو فکس نفع ملے گا جو کہ قرض پر نفع ہے۔

واضح رہے کہ اس کے علاوہ بھی کلیئرنگ ایجنٹس کی غالب اکثریت بہت سے ناجائز کام کرتی ہے مثلاً رشوت دینا، غلط ڈاکومنٹس کے ذریعے مال کلیئر کروانا، دھوکا دینا وغیرہ۔ ان تمام ناجائز کاموں سے بچنا ضروری ہے۔

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ



Dar-ul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.daruliftaahlesunnat.net



[daruliftaahlesunnat](https://www.facebook.com/daruliftaahlesunnat)



[DaruliftAhlesunnat](https://www.youtube.com/DaruliftAhlesunnat)



[Dar-ul-ifta AhleSunnat](https://play.google.com/store/apps/details?id=com.daruliftaahlesunnat)



feedback@daruliftaahlesunnat.net